© rasailojaraid.com

نام کتاب : جد و جہد آزادی اور مولانا اشرف علی تھانوی رح

مصنف : احمد سعید

ناشر : خالد ندیم پبلی کیشنز، کشمیری بازار، راولپنڈی

قیمت : پانچ روپے پچاس پیسے، صفحات ۱۷۰، چھوٹی تقطیع

اس کتابچہ کو جس کا عنوان ٹائٹل پیج پر حسب تحریر بالا اور اندرون ناب عنوان ''مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رح اور تحریک آزادی،، تحریر ، پروفیسر احمد سعید ایم اے (تاریخ)، ایم ۔اے، (سیاسیات)، لکچرار م ۔ اے ۔ او کالج ، لاهور نے ترتیب دیا ہے، یہ رسالہ اس بات کی وضاحت رتا ہے کہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رح نے کانگریس سے ناره کشی اور مسلم لیگ سے تعاون کیوں اختیار کیا ؟ رسالہ نہایت دلچسپ ، اور حضرت حکیم الامت کے ملفوظات و تحریرات پر مبنی ہے ۔

تقسیم سے پیشتر اس میں شبہ نہیں کہ هندوستان کے مسلمانوں کو رت تھی کہ جمعیت علماء هند بشمول اکثر علماء دیوبند کانگریس کے ساتھ اسی تعاون میں شریک رہے، البتہ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی ؛ دوسرے علماء کانگریس کے ساتھ سیاسی تعاون سے احتراز کرتے رہے ۔ تحریک لافت کی ناکامی کے بعد مولانا محمد علی مرحوم بھی کانگریس سے علیحدہ ہ گئے ۔

جمعیت علماء هند اور حضرت مولانا حسین احمد مدنی نیز حضرت مولانا مد سجاد رح کا موقف یہ تھا کہ اهل کتاب حکمراں سے گلوخلاصی کے لئے ندؤوں سے موالات کرنا آنحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صلح حدیبیہ، و سنہ ۶ ھجری میں منعقد ہوئی تھی کے عین مطابق ہے ، چنانچہ اس لح کے بعد حضور ص نے خیبر کو فتح کیا اور یہودی و نصرانی قبائل کو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جزیرۂ عرب سے نکل جانے پر مجبور کیا یا اپنے زیرنگیں بنایا، اسوقت کی حاکم لیبر گورنمنٹ بھی کانگریس اور مسلم لیگ دولوں کے متواتر مطالبے کی بنا پر ہندوستان کو آخر کار آزادی دینے پر راضی ہو گئی۔

بہر کیف یہ کتاب اگرچہ ظاہری و باطنی لحاظ سے یعنی طباعت اور مشمولات کے اعتبار سے دیدہ زیب ہے، تاہم الفاظ میں کچھ غلطیاں ایسی سرزد ہوگئی ہیں کہ اولین نظر میں ان کا ادراک مشکل ہوتا ہے۔ اہل علم کے لئے ان کی اصلاح مشکل نہیں۔

مضامین کے لحاظ سے ترتیب و تحریر دونوں قابل تحسین ہیں، اور نہایت اہم موضوع سے بحث کرنے کی وجہ سے اہل علم حضرات کے لئے مفید بھی

محمد صغیر حسن معصومی

© rasailojaraid.com